

- (487 کلومیٹر) کے ترجیحی حصوں کی چوڑائی اور بہتری کے N5 لئے تفصیلی ڈیزائن جینڈر ایکشن پلاننگ فریم ورک

1.1 جنرل

سڑک اور نقل و حمل کا بنیادی ڈھانچہ معاشی ترقی اور سماجی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے ، جس میں بہتر نقل و حرکت ، معاشی مواقع اور ضروری خدمات تک بہتر رسائی فراہم کی جاتی ہے۔ تاہم، پاکستان میں معاشی فوائد، رسائی اور حفاظت میں صنفی تفاوت نمایاں ہیں۔ اگرچہ اے آئی آئی کی مالی اعانت سے چلنے والے این-5 کو وسیع کرنے اور بہتری کے منصوبے (اس کے بعد "پروجیکٹ") جیسے منصوبوں کے ذریعے بہتر رابطے خواتین کے لئے روزگار کے مواقع، تجارت اور سفر کے تحفظ کے مواقع میں اضافہ کرتے ہیں، لیکن اس میں صنفی بنیاد پر تشدد (جی بی وی) جنسی استحصال اور بدسلوکی (ایس ای اے) جنسی ہراسانی (ایس ایچ)، نقل مکانی، اجرت کے فرق اور صحت کے خدشات جیسے خطرات بھی شامل ہیں۔ لہذا پاکستان میں نقل و حمل کے نظام کو محفوظ اور سب کے لیے زیادہ قابل رسائی بنانے کے لیے مساوی فوائد، جامع شرکت اور سماجی خطرات کو کم کرنے کو یقینی بنانے کے لیے صنفی طور پر جوابدہ نقطہ نظر ضروری ہے۔

اس منصوبے کے لیے جینڈر ایکشن پلاننگ فریم ورک (جی اے پی ایف) خواتین کو معاشی طور پر باختیار بنانے، تحفظ اور ضروری خدمات تک رسائی کے لیے ممکنہ اقدامات اور طریقوں کا خاکہ پیش کرتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ وہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے مساوی طور پر فائدہ اٹھائیں جبکہ خطرات کو کم سے کم کریں، بشمول جی بی وی / ایس ای اے / ایس ایچ اور مزدوروں کی آمد سے متعلق۔ جی اے پی ایف کے رہنما خطوط کی بنیاد پر ، مخصوص ری سیٹلمنٹ ایکشن پلان (آر اے پی) میں خواتین کی شرکت کو بڑھانے ، انہیں کمزوریوں سے بچانے اور انہیں پیار یو جی سے فائدہ اٹھانے کے مواقع فراہم کرنے کے لئے ضروری سرگرمیاں شامل ہوں گی۔

پروجیکٹ کا جائزہ

نیشنل ہائی وے این فائیو کی کل لمبائی 1819 کلومیٹر ہے جو پاکستانی معیشت کی لائف لائن ہے۔ این فائیو کی اہمیت اس بات میں ہے کہ یہ کراچی کی بندرگاہ کو پشاور اور افغان سرحد سے ملاتا ہے، جو ملک کی تمام اہم آبادی اور اقتصادی مراکز حیدرآباد، ملتان، لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی/اسلام آباد اور قراقرم ہائی وے کے ذریعے عوامی جمہوریہ چین (پی آر سی) کی بین الاقوامی سرحد تک جاتا ہے۔ 2022 کے سیلاب کے واقعات میں ، این -5 شاہراہ کے متعدد حصوں کو نمایاں اثرات کا سامنا کرنا پڑا ، جس کے نتیجے میں سڑک کا کٹاؤ اور ٹوٹ پھوٹ ٹریفک میں خلل پڑا۔ مجوزہ منصوبے کو آٹھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے (جدول 1):

سیکشن نمبر :	نام	لمبائی (کلومیٹر)
1	حیدرآباد - ہالہ (مرحلہ 2)	65
2	رانی پور - روہڑی (مرحلہ 1 بی)	70
3	اوکاڑہ - مانگا (مرحلہ 2)	83

سیکشن نمبر :	نام	لمبائی (کلومیٹر)
4	لاہور - گجرانوالہ (فیز 1 بی)	68
5	کھاریاں - دینا (مرحلہ 2)	41
6	دینا - راوت (مرحلہ 2)	72
7	راولپنڈی - برہان (فیز 1 اے)	44
8	نوشہرہ - پشاور (فیز 1 اے)	31
کل		474

اس منصوبے کو مجموعی طور پر دو (02) مراحل میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے کو مزید فیز 1-اے اور فیز 1-بی میں تقسیم کیا گیا ہے۔ فیز 1-اے میں سیکشن # 07 ، سیکشن # 08 اور سیکشن # 02 شامل ہیں جبکہ فیز 1-بی میں سیکشن # 04 شامل ہے جو صوبہ سندھ میں حیدرآباد کے جنوب مغرب میں واقع نئی باران پل کے ساتھ شامل ہے۔ فیز 2 پروجیکٹ میں بقیہ تمام سیکشن شامل ہیں۔ یہ مرحلہ اے آئی آئی بی کے معاشی اور مالی منصوبے، سڑک اور ٹریفک کی صورتحال اور ماحولیات، سماجی اور بازآبادکاری کے اثرات پر مبنی انتہائی ضروری منصوبوں کو ترجیح دینے کے لئے منعقد کیا جاتا ہے۔ مجوزہ پروجیکٹ (آر ایف پی، ایل ایم پی، جی اے پی اور ایس ای پی) کے تحت تمام سیکشنز کے لئے فریم ورک سطح کے ای اینڈ ایس آلات تیار کیے جائیں گے جبکہ مرحلہ 1 (اے) کے لئے سائٹ کی مخصوص دستاویزات (ای ایس آئی اے / ای ایس ایم پی اور آر اے پی بشمول ایل آر پی) ترجیحی بنیادوں پر تیار کی جائیں گی۔

1.2 صنفی غور و فکر اور پالیسی فریم ورک: ملک کا سیاق و سباق

خواتین پاکستان کی آبادی کا 49 فیصد ہیں اور ان کو باختیار بنانا معاشی ترقی اور قومی ترقی کے لئے اہم ہے۔ بین الاقوامی صنفی مساوات کے فریم ورک کے وعدوں کے باوجود، پاکستان صنفی مساوات کے معاملے میں کم درجے پر ہے، تعلیم، روزگار، نقل و حرکت اور فیصلہ سازی میں مستقل رکاوٹوں کے ساتھ۔ روزگار کے کم مواقع، صنعت اور تعلیمی اداروں کے درمیان کمزور روابط، معلومات تک محدود رسائی اور نقل و حرکت کی رکاوٹیں خواتین کو معاشی طور پر باختیار بنانے کے لیے سب سے بڑے چیلنجز میں شامل ہیں۔ لیبر مارکیٹ تک خواتین کی رسائی اور روزگار کے مہذب مواقع گزشتہ دہائیوں میں کم رہے ہیں۔ تعلیم کی سطح سے قطع نظر، پاکستان میں خواتین اور لڑکیاں گھریلو اور دیکھ بھال کے کام کا غیر متناسب بوجھ اٹھاتی ہیں، مردوں کے مقابلے میں گھریلو کاموں اور بچوں / بزرگوں کی دیکھ بھال پر 10 گنا زیادہ وقت خرچ کرتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انہیں مہارت حاصل کرنے اور ملازمتوں کو حاصل کرنے میں وقت کی کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر، بالغ خواتین میں جنہوں نے گریڈ 12 یا اس سے اوپر کی تعلیم مکمل کی تھی، صرف 31% اپنے مرد ہم منصبوں کے 83% کے مقابلے میں لیبر فورس کا حصہ تھے۔

ان میں سے کچھ مسائل کو حل کرتے ہوئے حکومت پاکستان نے حال ہی میں نیشنل جینڈر پالیسی فریم ورک (2022-2025) تیار کیا ہے جس کا مقصد صنفی مساوات کو فروغ دینے کے لئے ایک منظم، صنفی تبدیلی کا روڈ میپ فراہم کرنا ہے۔ یہ فریم ورک قومی اور صوبائی پالیسی سازی، منصوبہ بندی اور پروگرامنگ میں صنفی نقطہ نظر کو ضم کر کے صنف کو مرکزی دھارے میں لاتا ہے۔ اس میں صنفی طور پر جوابدہ بجٹ سازی، ادارہ جاتی استعداد کار میں اضافہ اور جنس

سے متعلق ڈیٹا سسٹم کی ترقی کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اس میں صنفی اثرات کے جائزے، جامع پالیسی ڈائلاگ اور شراکتی گورننس میکانزم کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے، خاص طور پر صحت، تعلیم، معاشی خودمختاری اور حفاظت جیسے شعبوں میں۔ جینڈر فوکل پوائنٹس اور جینڈر ایکشن لیبز ادارہ جاتی میکانزم ہیں جو مختلف شعبوں میں صنفی شمولیت کو عملی جامہ پہنانے اور اس کی نگرانی کرنے کے فریم ورک کے اندر سرایت کرتے ہیں۔

1.3 جینڈر مشاورت

خواتین کی شرکت کو بڑھانے اور منصوبے کے شعبے میں خواتین کے مسائل کو سمجھنے کے لئے، اور پروجیکٹ کے ڈیزائن اور ای ایس آلات کو حتمی شکل دینے کے بارے میں آگاہ کرنے کے لئے، اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کے عمل کے ایک حصے کے طور پر مختلف مقامات پر مجموعی طور پر چوبیس (24) مشاورت کی گئیں۔ نیسپاک ای اینڈ ایس ٹیم نے صنف کے لحاظ سے مخصوص طریقے سے کام کیا۔ مجوزہ منصوبے کے بارے میں تجاویز اور خدشات کو دستاویزی شکل دینے کے لئے مشاورت۔ ان مشاورتوں کی تفصیلات جدول 1.1 میں پیش کی گئی ہیں۔

جدول 1.1: پروجیکٹ ایریا میں صنفی مشاورت کا انعقاد

پیکج	صنفی مشاورت
پیکج # 01: حیدرآباد تا ہالہ	☐ بھٹ شاہ میں جنس سی کا جشن ☐ مٹیاری میں جنس سیکا تبادلہ ☐ پی پی ایچ آئی سندھ حکومت کی ڈسپنسری سومر چند، مٹیاری میں جینڈر سی کی تقسیم
پیکج # 02: رانی پور تا روہڑی	☐ سکھر شہر میں صنفی مشاورت ☐ عبری میں صنفی مشاورت ☐ سرک پر صنفی مشاورت ☐ ٹنڈو میر حسن میں صنفی مشاورت
پیکج # 03: اوکاڑہ تا مانگا	☐ قصور میں صنفی مشاورت ☐ مون رضائی مرکز میں صنفی مشاورت ☐ پھول نگر میں صنفی مشاورت
پیکج # 04: لاہور سے گوجرانوالہ	☐ محلہ بلال نگر، شاہدرہ لاہور میں صنفی مشاورت ☐ پنجاب کالج (گرلز کیمپس)، مریدکے میں صنفی مشاورت ☐ الائیڈ اسکول، مریدکے میں صنفی مشاورت
پیکج # 05: کھاریاں سے دینا	☐ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کھاریاں، ضلع گجرات میں صنفی مشاورت ☐ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول دینا میں صنفی مشاورت
پیکج # 06: دینا تا راوت	☐ برکی بازار جی ٹی روڈ، تحصیل گجر خان، ضلع راولپنڈی میں صنفی مشاورت ☐ ٹی ایچ کیو ہسپتال، سوبوا، ضلع راولپنڈی میں صنفی مشاورت

پیکج	صنفی مشاورت
	☐ الائیڈ اسکول، تحصیل گجر خان، ضلع راولپنڈی میں صنفی مشاورت ☐ زارا ہسپتال، مین جی ٹی روڈ، بنتھ اسٹاپ، تحصیل گجر خان، ضلع راولپنڈی میں صنفی مشاورت ☐ ہاورڈ کیمبرج اسکول، تحصیل گجر خان میں صنفی مشاورت
پیکج # 07: راولپنڈی سے حسن ابدال	☐ بورائزن اسکول آف نرسنگ اینڈ ہیلتھ سائنسز، حسن ابدال جی ٹی روڈ، حسن ابدال، ضلع اٹک میں صنفی مشاورت ☐ واہ کینٹ میں صنفی مشاورت۔ راولپنڈی
پیکج # 08: نوشہرہ سے پشاور	☐ نوشہرہ سٹی میں گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین نوشہرہ کینٹ میں صنفی مشاورت۔ ☐ ضلع نوشہرہ کی تحصیل امن گڑھ میں صنفی مشاورت

عام طور پر ، پیروجیکٹ کے علاقے میں خواتین نے محسوس کیا کہ مجوزہ پیروجیکٹ فائدہ مند ہے ، جو ٹریفک کی بھیڑ میں کمی ، بہتر نقل و حمل اور سڑک کی حفاظت ، اور بالواسطہ معاشی فوائد جیسے مقامی روزگار اور صنعتی ترقی جیسے براہ راست فوائد کی نشاندہی کرتا ہے۔ مزید برآں، توقع ہے کہ اس منصوبے سے آمدنی میں اضافہ ہوگا اور سفر سے متعلق تناؤ میں کمی آئے گی۔ تاہم، خواتین نے صنفی مشاورت کے دوران کچھ خدشات اور تجاویز کا بھی اظہار کیا جو ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

اندیشہ	تجویز
خواتین کو حفاظتی مسائل، تیز رفتار ٹریفک کی وجہ سے حادثات اور ہراسانی کے خطرات، کراسنگ کی کمی اور ناکافی ٹریفک کنٹرول کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس سے ان کی نقل و حرکت محدود ہوتی ہے۔	محفوظ / علیحدہ کراسنگ کی فراہمی کو سائٹ کی ضروریات اور ڈیزائن کی بنیاد پر غور کیا جائے گا۔
ثقافتی اصولوں، غیر محفوظ بنیادی ڈھانچے اور جامع سہولیات کی کمی کی وجہ سے خواتین کو نقل و حرکت کی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔	سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے کی ڈیزائننگ کرتے وقت خواتین کے تحفظ اور ثقافتی اصولوں پر غور کیا جائے گا۔
مزدوروں کی آمد قریبی برادریوں میں خواتین کے لئے ہراسانی کے خطرات میں اضافہ کر سکتی ہے، خاص طور پر خواتین طالب علموں / عملے کے لئے۔	رہائشی علاقوں میں کارکنوں کی نقل و حرکت کو کنٹرول کریں اور خواتین کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے ایک ذمہ دار شخص مقرر کریں۔

اسکولوں کے ارد گرد رکاوٹیں لگائی جائیں گی اور تمام کارکنوں کو جی بی وی کی روک تھام کی تربیت دی جائے گی۔	
دھول کو باقاعدگی سے پانی کے چھڑکاؤ سے کنٹرول کیا جائے گا ، اور مصروف اوقات کے دوران تعمیرات شور کی رکاوٹوں کو کم کرنے کے لئے محدود ہوں گی۔	خواتین اور بچوں کے لئے دھول، ہوا کے معیار اور شور کی وجہ سے صحت کے مسائل۔
محفوظ متبادل راستے اور حفاظتی اقدامات فراہم کریں تاکہ خواتین بغیر کسی خلل کے آزادانہ نقل و حرکت کر سکیں۔	تعمیراتی سرگرمیاں خواتین کی نقل و حرکت اور ضروری خدمات تک رسائی کو محدود کر سکتی ہیں۔
ان خدشات کو جینڈر ایکشن پلاننگ ایفریم ورک (جی اے پی ایف) میں شامل کیا جائے گا اور منصوبے کے دائرہ کار میں حل کیا جائے گا۔	خواتین کی جانب سے اجاگر کیے جانے والے مسائل: پینے کے صاف پانی تک ناکافی رسائی، ناکافی صحت کی دیکھ بھال، محدود تعلیمی اور روزگار کے مواقع، اور خواتین کے لئے نقل و حمل کی کمی۔
سڑک کی چوڑائی، سائن بورڈز، محفوظ پوٹرن اور ٹریفک مینجمنٹ پلان پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ ہائی وے پولیس حادثات کو کم کرنے کے لئے قوانین نافذ کرے گی۔	سڑک پر حادثات کی بڑی تعداد زخمی ہونے کا سبب بنتی ہے۔
خواتین اور کمیونٹی ممبران کو شکایات درج کرانے کے لئے جی بی وی کمیٹی کے ساتھ ایک فعال شکایت کے ازالے کا میکانزم (جی آر ایم) قائم کیا جائے گا۔	خواتین اس منصوبے سے متعلق شکایات کیسے درج کرا سکتی ہیں؟
اس بات کو یقینی بنائیں کہ خواتین کے لئے ملازمت کی خصوصی شقوں کو مؤثر جی اے پی کے نفاذ کے ذریعے شامل کیا جائے اور بولی اور ٹینڈر دستاویزات میں اس کی عکاسی کی جائے۔	مقامی خواتین کے لئے ملازمت اور مزدوری کے مواقع۔

1.4 جی بی این ڈی آر تشخیص سروے

صنفی سروے خواتین کے کردار، چیلنجز اور مخصوص مسائل کی نشاندہی کرنے اور تعلیم، روزگار، صحت کی دیکھ بھال اور فیصلہ سازی میں ان کی شرکت کا جائزہ لینے کے لئے منظم انٹرویوز اور سوالنامے (ضمیمہ 1) کے طور پر منسلک) کا استعمال کرتے ہوئے کیے گئے تھے۔ ابتدائی سروے میں پہلے مرحلے کے مقامات سے کل 172 جواب دہندگان شامل تھے: سیکشن 8 سے 97 جواب دہندگان، سیکشن 7 سے 43 جواب دہندگان اور سیکشن 2 سے 32 جواب دہندگان۔ سروے میں خواتین کی نقل و حرکت میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کی گئی، جن میں ثقافتی اصولوں، حفاظتی خدشات اور ناکافی نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کی وجہ سے تعلیم، روزگار اور وسائل تک محدود رسائی شامل ہے۔ بس اسٹاپس پر ہراسانی کا خوف سفر کو محدود کرتا ہے ، جبکہ ملازمت کے تعصب اور کام کی جگہ کی حدود سڑک اور انجینئرنگ کے شعبوں میں شرکت میں رکاوٹ پیدا کرتی ہیں۔ سروے میں محفوظ نقل و حمل، پالیسی اصلاحات اور جامع بنیادی ڈھانچے کے ذریعے صنفی مساوات کو فروغ دینے کے حل بھی تلاش کیے گئے۔

خیبر پختون خوا (کے پی) میں ثقافتی اصولوں نے خواتین کے سروے میں شرکت کو محدود کر دیا اور حساس معاملات کو کم رپورٹ کیا۔ اس سے نمٹنے کے لئے ، سماجی ٹیم کو ثقافتی طور پر حساس مصروفیات کے لئے تربیت دی گئی تھی۔ مجموعی طور پر 97 بے ترتیب طور پر منتخب خواتین کا صنفی ماہر نے الگ الگ انٹرویو کیا۔ ان چیلنجوں کے باوجود، سروے نے صنفی مسائل اور خواتین کو باختیار بنانے کے لئے ممکنہ مداخلت کے بارے میں قابل قدر بصیرت فراہم کی۔

سروے کے شرکاء نے اپنی کمیونٹی کو متاثر کرنے والے اہم سماجی مسائل کی نشاندہی کی اور ممکنہ حل پر تبادلہ خیال کیا۔ identified issues gender Key پروجیکٹ ایریا میں شامل:

- گھریلو مالیات، تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال پر خواتین کا کنٹرول کم ہوتا ہے، زیادہ تر فیصلے مرد بزرگ کرتے ہیں۔
- خواتین، خاص طور پر دیہی علاقوں میں، روزگار کے کم مواقع ہیں، جو بنیادی طور پر زراعت، تدریس اور غیر رسمی مزدوری تک محدود ہیں۔
- جی بی وی / ایس ای اے / ایس ایچ کے خطرات مختلف شکلوں میں موجود ہیں۔
- جی بی وی کے خلاف قوانین کے باوجود، کمزور نفاذ کے طریقہ کار کی وجہ سے سزا کی شرح کم ہے۔
- خواتین کے پاس صحت کی مناسب خدمات، نقل و حرکت کے مناسب بنیادی ڈھانچے، اور رازداری کے تحفظ کا فقدان ہے، خاص طور پر تعمیراتی زون، بس اسٹاپ، اور بازاروں کے قریب۔
- بیرونی کارکنوں کی آمد سے پروجیکٹ کے علاقے میں ہراسانی، انسانی اسمگلنگ اور صحت کے خدشات (ایچ آئی وی / ایڈز) کے خطرات میں اضافہ ہوتا ہے۔

جینڈر ایکشن پلاننگ فریم ورک (جی اے پی ایف) - اہم مداخلتیں:

- آمدنی پیدا کرنے کی سرگرمیوں، پیشہ ورانہ تربیت، اور تعمیرات اور دیگر شعبوں میں روزگار کی حمایت۔
- این جی او کوآرڈینیشن کے ذریعے جی بی وی ، دستیاب قانونی امداد ، اور معاون خدمات کے بارے میں آگاہی پروگرام منعقد کریں۔
- ایس ای اے / ایس ایچ کی روک تھام کے لئے ٹھیکیدار کی ذمہ داریوں کو مضبوط بنائیں ، خفیہ رپورٹنگ کے لئے جی آر ایم پروٹوکول قائم کریں ، اور تیسرے فریق کی نگرانی کو یقینی بنائیں۔
- خواتین کی حفاظت اور انصاف تک رسائی کو بہتر بنانے کے لئے سول سوسائٹی آرگنائزیشنز (سی ایس اوز) / این آن جی اوورمنٹل آرگنائزیشنز (این جی اوز) اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔
- انسانی اسمگلنگ کے خلاف اقدامات، ایچ آئی وی / ایڈز سے متعلق آگاہی کے پروگراموں اور کارکنوں کے ضابطہ اخلاق کو نافذ کرنا۔
- صنفی طور پر حساس منصوبے کے نفاذ کے لئے ٹھیکیدار اور سرکاری ایجنسی کے احتساب میں اضافہ کریں۔

جدول 1.2 منصوبے کے لئے جی اے پی ایف کا خاکہ پیش کرتا ہے ، جس میں اثرات / خطرات ، تخفیف کے اقدامات ، فریکوئنسی / ٹائم فریم ، اور ذمہ داری کی وضاحت کی گئی ہے:

جدول 1.2: صنفی ایکشن پلاننگ فریم ورک

نمہ داری	Frequency/Timeframe	تخفیف کے اقدامات	اثرات/ خطرات	سرگرمی	
انفارمیشن اینڈ ریسورس مینجمنٹ					
پی آئی یو، سماجی اور صنفی ٹیم	پورے منصوبے کے لائف سائیکل کے دوران	□ پروجیکٹ کے اثرات کو ٹریک کرنے کے لئے صنف کے لحاظ سے مخصوص اعداد و شمار کی کمی مؤثر منصوبہ بندی میں رکاوٹ ہے □ باقاعدگی سے صنف کے مخصوص اشارے کو اپ ڈیٹ اور جائزہ لیں۔	صنف کے لحاظ سے مخصوص اعداد و شمار کی کمی مؤثر منصوبہ بندی میں رکاوٹ ہے	ڈیٹا مینجمنٹ اور نگرانی	1.
پی آئی یو، سماجی اور صنفی ٹیم	منصوبے پر عملدرآمد کے دوران مسلسل	□ خواتین کے خدشات کو دور کرنے کو یقینی بنانے کے لئے ایک صنفی کمیٹی قائم کریں۔ □ آگاہی کے سیشن منعقد کریں اور معلوماتی مواد تقسیم کریں۔ □ شمولیت کو فروغ دینے کے لئے کمیونٹی مشاورت میں خواتین کو شامل کرنا یقینی بنائیں۔	خواتین کو پروجیکٹ کے اثرات، حقوق اور شکایات کے طریقہ کار کے بارے میں محدود آگاہی ہے	مواصلات اور معلومات کی ترسیل	2.
پی آئی یو، سماجی اور ذریعہ معاش کی ٹیم	بازآبادکاری اور معاوضے کے عمل کے دوران مسلسل	□ معاوضے کی ٹریکنگ کے لئے جی انڈر-مخصوص	کمزور / متاثرہ خواتین کو	صنف پر مشتمل معاوضہ اور	3.

نمہ داری	Frequency/Timeframe	تخفیف کے اقدامات	اثرات/ خطرات	سرگرمی	
		اعداد و شمار کو برقرار رکھیں۔ ☐ متاثرہ خواتین کو بروقت ادائیگی کو یقینی بنائیں۔ ☐ پیشہ ورانہ تربیت اور ملازمت کی جگہ سمیت معاش کی بحالی کی مدد فراہم کریں۔	معاوضے کی ادائیگی میں تاخیر یا عدم ادائیگی اور معاش کی بحالی کے مواقع کی کمی	ذریعہ معاش کی مدد	
خواتین کی حفاظت، نقل و حرکت، اور فلاح و بہبود					
پی آئی یو، کنٹریکٹر جنس اور سیفٹی ٹیم	ڈیزائن اور تعمیر کے مراحل	☐ جنس کے لحاظ سے الگ الگ کراسنگ، پیدل چلنے والے پل تعمیر کریں۔ ☐ تعمیر کے دوران لاویٹورز جیسی علیحدہ سہولیات کی فراہمی ☐ تعمیراتی مقامات پر سی سی ٹی وی ، ہنگامی ہیلپ لائن ، اور نظر آنے والے سائن بورڈ نصب کریں۔ ☐ صنفی حساسیت اور جی بی وی کی روک تھام پر تعمیراتی عملے کو تربیت دیں۔	خواتین کو ہراسانی اور رسائی کے چیلنجز کا سامنا	خواتین کی نقل و حرکت اور حفاظت	4.

ذمہ داری	Frequency/Timeframe	تخفیف کے اقدامات	اثرات/ خطرات	سرگرمی	
PIU, Contractors	مسلسل تعمیر	□ خواتین کے روزمرہ کے معمولات میں رکاوٹوں کو کم سے کم کرنے کے لئے تعمیراتی کام کا شیڈول بنائیں۔ □ رازداری کے خدشات کو دور کرنے کو یقینی بنانے کے لئے منصوبہ بندی میں مقامی خواتین کو شامل کریں۔ □ حفاظتی اقدامات جیسے اچھی طرح سے روشن علاقوں اور مخصوص راستوں کو نافذ کریں۔	تعمیرات خواتین کی نقل و حرکت، رازداری اور ضروری خدمات تک رسائی میں خلل ڈال سکتی ہیں	رازدار ی اور حفاظت	5.
پی آئی یو، سماجی ماہر اور سیفٹی اسپیشلسٹ	وقتاً فوقتاً آگاہی کے پروگرام	□ اسمگلنگ گ اور ایچ آئی وی کی روک تھام کے بارے میں آگاہی مہم چلائیں۔ □ صحت کے اداروں اور انسانی اسمگلنگ کی روک تھام کرنے والے گروہوں کے ساتھ تعاون کو مضبوط بنائیں۔	انسانی اسمگلنگ گ، ایچ آئی وی کی منتقلی اور صحت کی کمزوریوں کے بڑھتے ہوئے خطرات	انسانی اسمگلنگ گ اور صحت کے خطرات	6.
خواتین کو معاشی طور پر باختیار بنانا					

ذمہ داری	Frequency/Timeframe	تخفیف کے اقدامات	اثرات/ خطرات	سرگرمی	
عوامی تربیتی اداروں کے تعاون سے پی آئی یو	پورے منصوبے کے دوران	□ صنف کو شامل کرنے والے تربیتی پروگراموں کو ڈیزائن کریں۔ □ خواتین ٹرینرز کا استعمال کریں اور سیکھنے کے محفوظ ماحول کو یقینی بنائیں۔ □ پروجیکٹ سے متعلق ملازمتوں میں خواتین کی شرکت کو فروغ دینا۔	خواتین کے لئے پیشہ ورانہ تربیت اور روزگار تک محدود رسائی	خواتین کی ہنرمندی کی ترقی اور استعداد کار میں اضافہ	7.
پی آئی یو، عوامی سماجی اور اقتصادی ترقیاتی گروپوں کے تعاون سے	روزگار کی جاری ترقی	□ خواتین کے لئے پیشہ ورانہ تربیت اور ملازمت کے مواقع کی سہولت فراہم کرنا۔ □ ٹرانسپورٹ کوریڈور کے ساتھ کاروباری مواقع فراہم کر کے خواتین کاروباری افراد کی مدد کریں۔ □ نقل و حمل کی مدد یا محفوظ سفر کے اختیارات کے ذریعے نقل و حرکت کے چیلنجوں سے نمٹنا۔	ثقافتی اقدار اور مواقع کی کمی کی وجہ سے خواتین کو معاشی شرکت میں رکاوٹوں کا سامنا	خواتین کے لئے آمدنی پیدا کرنا اور روزگار	8.

سرگرمی	اثرات/ خطرات	تخفیف اقدامات کے	Frequency/Timeframe	ذمہ داری
صنفی شمولیت والی حکمرانی اور بیداری				
9.	صنفی طور پر حساس شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (جی آر ایم)	خواتین کو جی بی وی سمیت منصوبے کے اثرات سے متعلق خدشات کی اطلاع دینے میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔	اس بات کو یقینی بنائیں کہ جی آر ایم قابل رسائی، خفیہ اور صنفی طور پر جوابدہ ہے۔ رپورٹنگ کے طریقہ کار کے بارے میں خواتین کو مطلع کرنے کے لئے آؤٹ ریچ پروگراموں کا انعقاد کریں۔ ایک سے زیادہ شکایتی چینل قائم کریں (مثال کے طور پر، ہیلپ لائن، ذاتی طور پر، اور آن لائن رپورٹنگ)۔	مسلسل پی آئی یو، جی آر ایم کمیٹی
10.	جی بی وی، خواتین کے حقوق اور محفوظ نقل و حرکت کے بارے میں میڈیا اور آگاہی مہم	جی بی وی، خواتین کے حقوق اور محفوظ نقل و حرکت کے بارے میں آگاہی کا فقدان	میڈیا آگاہی مہم (سوشل میڈیا، ریڈیو، عوامی مقامات) چلائیں۔ مختلف مقامات اور تعمیراتی مقامات پر ہراسانی کے خلاف پیغامات ڈسپلے کریں۔	پی آئی یو، صنفی ماہر اور مواصلات کے ماہر پورے منصوبے کے لائف سائیکل کے دوران

نمہ داری	Frequency/Timeframe	تخفیف کے اقدامات	اثرات/ خطرات	سرگرمی	
پی آئی یو، سیکورٹی ماہر اور صنفی ماہر	آپریشن سے پہلے اور آپریشن کے دوران	□ عوامی مقامات کے لئے خواتین سیکورٹی اہلکاروں کی خدمات حاصل کریں اور تربیت دیں۔ □ منصوبہ سازی کی کمیٹیوں میں خواتین کی نمائندگی کو یقینی بنانا۔	سیکیورٹی کرداروں اور پروجیکٹ گورننس میں خواتین کی کم شرکت	سلامتی اور فیصلہ سازی میں خواتین کی نمائندگی	11 .

پی آئی یو (پروجیکٹ امپلیمنٹیشن یونٹ) ایچ آئی وی (ہیومن امیونوڈیفیشنسی وائرس) جی بی وی (جنس پر مبنی تشدد) ایس ای اے (جنسی استحصال اور بدسلوکی) جی آر ایم (شکایات کے ازالے کا طریقہ کار)

1.5 مربوط صنفی ایکشن پلان (جی اے پی)

آر اے پی کی تیاری کے ایک حصے کے طور پر صنفی ایکشن پلاننگ کی جائے گی اور ای ایس انسٹرومنٹس میں مرکزی دھارے میں شامل کیا جائے گا۔ فیز 1 اے، روڈ سیکشن 2، 7 اور 8 کے لئے تیار کردہ آر اے پی کے مسودے میں پہلے ہی ہر سڑک سیکشن کے صنفی مشاورت کے نتائج اور خواتین کی تجاویز اور آراء شامل ہیں۔ جیسا کہ منصوبے پر عمل درآمد کیا جاتا ہے، سائٹ کے مخصوص جی اے پی کے لئے اضافی ترامیم کی ضرورت ہوسکتی ہے، جو سائٹ کے مخصوص آر اے پی میں ضم ہوجائیں گے۔ آر اے پی کو حتمی شکل دینے کے عمل کے دوران، ہر سڑک / ذیلی پروجیکٹ سیکشن کے لئے صنفی ایکشن پوائنٹس کو شامل کیا جائے گا۔ سائٹ کے مخصوص جی اے پی کو تیار کرنے کے لئے ٹیمپلیٹ مندرجہ ذیل ہے:

□ **تعارف:** یہ سیکشن صنف کو مرکزی دھارے میں لانے کے لئے منطق کا تعین کرتا ہے۔ یہ عمل کے پس منظر اور جی اے پی کو تیار کرنے کے لئے استعمال ہونے والے طریقہ کار کا تعین کرتا ہے۔

□ **صنفی تشخیص:** یہ سیکشن صنفی تشخیص اور مشاورت کے نتائج پیش کرے گا جو صنفی فرق اور مسائل کی نشاندہی کرتا ہے جن کو ذیلی پروجیکٹ / پروجیکٹ کے اندر حل کرنے کی ضرورت ہے، نیز کمزوری کی دیگر شکلیں جو صنف کے ساتھ منسلک ہوسکتی ہیں، جیسے معذوری اور معاشی غربت۔

□ **جی اے پی کے مقاصد:** اس سیکشن میں بتایا گیا ہے کہ پروجیکٹ / ذیلی پروجیکٹ کی سطح کے مقاصد اور نتائج صنفی فرق اور نشاندہی کردہ مسائل کو حل کرنے سے متعلق ہیں۔

□ **مجوزہ سرگرمیاں:** اس سیکشن میں نشاندہی کردہ مقاصد اور نتائج تک پہنچنے کے لئے ضروری اقدامات کی تفصیل دی گئی ہے۔ یہ ان اقدامات کی فراہمی کے لئے ذمہ داریوں کی وضاحت کرتا ہے۔

□ **نگرانی اور تشخیص:** یہ سیکشن نگرانی اور تشخیص کے طریقوں کی وضاحت کرتا ہے جس میں ذمہ داریاں، فارم اور نگرانی اور تشخیص کی رپورٹنگ کی فریکوئنسی وغیرہ شامل ہیں۔

1.6 صنفی ایکشن پلان کے نفاذ کے لئے ادارہ جاتی فریم ورک

کے نفاذ کے لئے ادارہ جاتی انتظامات کی (E&S Instruments) ماحولیاتی اور سماجی آلات کی شق 6 میں بیان کی گئی ہے۔ اس فریم ورک کے تحت ایک صنفی نمائندہ ESMPF تفصیل تمام ماحولیاتی اور سماجی ٹیموں کا حصہ ہوگا، جن میں درج ذیل شامل ہیں

(PIU-HQ) پروجیکٹ امپلیمینٹیشن یونٹ – ہیڈکوارٹر

تعمیری/نفاذ کے مرحلے کے دوران – (RIUS) علاقائی امپلیمینٹیشن یونٹس

(CSC) کنسٹرکشن سپروژن کنسلٹنٹ

ٹھیکیدار کی ٹیم

صنفی ماہر (Gender Specialist) ان تمام ٹیموں کا حصہ ہوں گے، جیسا کہ ESMPF اور ESIA میں فراہم کردہ ادارہ جاتی انتظامات میں ذکر کیا گیا ہے۔ یہ ماہرین اسلام آباد میں PIU-HQ، علاقائی دفاتر (RIUs)، اور ٹھیکیدار و CSC کی سائٹ آفسز میں تعینات کیے جائیں گے۔